روزنامہ
نوائے وقت
کراچی۔ لاہور۔ راولپنڈی/اسلام آباد۔ ملتان
منگل 3 ذی الحج 1437ھ 6 ستمبر 2016ء

اینٹ سے اینٹ میری نہیں، نواز شریف کی بجے گی: عمران — روش بدلیں، ثبوت ہیں تو لائیں: اسحاق ڈار

نواز شریف نے اپنی کرپشن چھپانے کے لئے ایک اور ادارہ تباہ کر دیا، انصاف نہ ملا تو سڑکوں پر ہوں گے: سربراہ تحریک انصاف

معیشت ٹیک آف اسٹیج پر ہے، پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو اسلامی اصولوں کے مطابق بنائیں گے: وزیر خزانہ کا کراچی میں خطاب، گفتگو

کراچی (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ عمران خان خود کو نیب، ایف بی آر اور سپریم کورٹ کے کٹہرے میں کھڑا کر کے غصہ نہیں نکالنا چاہیے، عمران خان کے پاس اگر ثبوت ہیں تو سامنے لائیں۔ عمران خان اداروں کے سربراہان کی بار بار تضحیک کر رہے ہیں۔ انہوں نے عمران خان کو اخلاق درس دیتے ہوئے کہا انسان کو انسانیت اور اخلاق کو نہیں چھوڑنا چاہیے۔ کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی اور میں فوری طور پر سودی نظام کا خاتمہ کر دیتا کیونکہ اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے لہذا پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری کے باعث اسلامی بینک کاری کے لئے کافی مواقع موجود ہیں جس کے نتیجے میں ملک میں سرمایہ آئے گا اور اس سرمایہ کاری سے کافی منافع حاصل ہونے کی امید ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان سے غداری کی اس کا بھیانک انجام ہوا ہے، جن لوگوں نے مشرقی پاکستان توڑا ان کا اور ان کی اولادوں کا انجام بھی عبرتناک ہوا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو مقامی ہوٹل میں ورلڈ اسلامک فورم سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ فورم سے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر اشرف محمود وتھرا، سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے چیئرمین ظفر حجازی سمیت دیگر نے بھی خطاب کیا۔ وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا کہ اسلامی معاشی نظام غربت کے خاتمے، انصاف اور دولت کی یکساں تقسیم پر مشتمل ہے جس کی وجہ سے کئی مسائل دور کرنے کی ضرورت ہے لہذا اسلامی بینکاری کے لئے تیز رفتاری کے ساتھ درست سمت میں کام کرنا ہوگا۔ اسلامی بینکاری کے حوالے سے قائم کی گئی کمیٹی نے گزشتہ دو سال میں نمایاں کام کیا اور مالیاتی شعبے کے ماہرین کی مدد سے پاکستان کو اسلامی سکوک بینکنگ میں شامل کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ وزیر خزانہ بنتے ہی اسلامی بینکاری کے لئے قائم کمیٹی تشکیل دی۔ وزیراعظم اور میری خواہش تھی کہ پاکستان میں اسلامی بینکاری ترقی کرے۔ اسلامی بینکاری کے لئے 3 ایکسیلینس سینٹر قائم کئے جا چکے ہیں اور اب اسلامی معاشی نظام کو ملک بھر میں پھیلایا جائے گا۔ اسلامی بینکاری غربت کا خاتمہ، سماجی انصاف اور دولت کی منصفانہ تقسیم کا نظام فراہم کرتی ہے جب کہ حکومت اسلامی مالیاتی نظام کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ وزیر خزانہ کا کہنا تھا کہ پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح 4 فیصد سے بڑھ کر 5 فیصد کے قریب آ گئی ہے اور 2018 میں جی ڈی پی کی شرح نمو 7 فیصد تک پہنچ جائے گی۔ انہوں نے کہا کاش میرے پاس جادو کی چھڑی ہوتی اور میں فوری طور پر سودی نظام کا خاتمہ کر دیتا کیونکہ اسلامی مالیاتی نظام میں دین اور دنیا دونوں کا فائدہ ہے لہذا پورے مالیاتی اور معاشی نظام کو چند سال میں اسلامی اصولوں کے مطابق بنانا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا کہ سیمینار کا مقصد اسلامی بینکاری مستقبل کے لئے لائحہ عمل طے کرنا ہے، پاکستان اسلامی بینکنگ کے بانی ممالک میں سے ایک ہے۔ حکومت سکوک بانڈز اور اسلامی بینک کے فروغ کیلئے کام کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزارت سنبھالتے ہی اسٹیٹ بینک کو اسلامی بینکاری پر کام کرنے کے لئے کہا اور سینٹر آف اسلامک فنانس سینٹرز بنائے، اسلامی ترقیاتی بینک نے اسلامی بینکاری کے لئے پاکستان کے ساتھ تعاون کیا۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ وزیراعظم اسلامی بینکاری میں دلچسپی رکھتے ہیں ان کی خصوصی دلچسپی کے باعث ملکی معیشت بہتری کی جانب گامزن ہے۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ جس نے بھی پاکستان سے غداری کی اس کا بھیانک انجام ہوا ہے، جن لوگوں نے مشرقی پاکستان توڑا ان کا اور ان کی اولادوں کا انجام بھی عبرتناک ہوا۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے گورنر اشرف وتھرا نے اپنے خطاب میں اسلامی بینکاری کے فروغ کے لئے ہر ممکن تعاون کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ پاکستان میں اسلامک بینکنگ میں نمو کی گنجائش ہے، اسلامک بینکاری میں پاکستان دیگر اسلامک ممالک میں سب سے آگے ہے۔ انہوں نے سیمینار کے شرکا کو اعداد و شمار بتاتے ہوئے کہا کہ 1990 میں دنیا میں اسلامک بینکاری کا حجم 150 ارب ڈالر تھا جب کہ 2015 میں اسلامی بینکاری کا حجم 1800 ارب ڈالر ہو گیا تھا اور امید ہے کہ 2020 تک اسلامک بینکنگ کا حجم 6500 ارب ڈالر ہو جائے گا۔ اسحاق ڈار نے ورلڈ اسلامک فنانس فورم کے زیر اہتمام منعقدہ کانفرنس سے خطاب کے دوران معروف عالم دین مفتی تقی عثمانی کی اسلامی بینکاری میں خدمات کا خصوصی طور پر حوالہ دیا۔ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا کہ اسلامک بینکاری کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی جا رہی ہے جس میں گورنر اسٹیٹ بینک، ڈپٹی گورنر اسٹیٹ بینک، وفاقی فنانس سیکریٹری، چیئرمین ایس ای سی پی، چیئرمین ایف بی آر، وفاقی لا سیکریٹری، چیئرمین پاکستان بینکنگ، چیئرمین شریعہ بورڈ مفتی تقی عثمانی اور دیگر شامل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس ہفتے اس کمیٹی کا نوٹیفکیشن جاری کر کے اس کو فعال کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ 2008 میں بینکنگ سیکٹر میں جو بحران پیدا ہوا اس کے بعد اسلامک بینکاری کی اہمیت میں اضافہ ہوا ہے کیونکہ اسلامی نظام معیشت کی منصفانہ تقسیم غربت کے خاتمہ اور سماجی انصاف فراہم کرنے کا درس دیتا ہے۔ وفاقی وزیر خزانہ نے کہا کہ اسلامک بینکاری میں مفتی تقی عثمانی کا تعاون بہت اہم رہا ہے اور میں ان کی کاوشوں کو سراہتا ہوں۔ اسحاق ڈار نے کہا کہ اپوزیشن ملک میں معیشت کی ترقی کے لئے ہمارا ساتھ دے۔ بعد ازاں کیپٹل بل 2016 کے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اسحاق ڈار نے کہا کہ معیشت کو سیاست سے الگ رکھنا چاہیے، حکومت دہشت گردی کے خاتمے، معیشت میں استحکام لانے اور بجلی کی پیداوار بڑھانے کے لئے تمام تر کوششیں کر رہی ہے۔ ملک میں بیرونی سرمایہ کاری بڑھانے کے لئے ضروری ہے کہ پاکستان بانڈز اور سکوک کی شکل میں بین الاقوامی مارکیٹ میں اپنی موجودگی دکھائے اور مارکیٹ کا نمایاں حصہ بنے۔

کراچی: وفاقی وزیر خزانہ اسحاق ڈار ورلڈ اسلامک فنانس فورم کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں